باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

چیف ایڈیٹر: علی لہڑی

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | بدھ 2 اگست 2023ء | 28 صفر المظفر 1445ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 182

حالیہ دنوں میں اسلامی دنیا، ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون بھی اسی بدلتی ہوئی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے یہ تعاون کسی جارحیت کے لیے نہیں بلکہ اپنے دفاع کے لیے ہے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان تشدد کے ذریعے مقاصد حاصل کرنے والے بلوچ عوام کو حاصل جنگ میں دھکیل رہے ہیں، نقصان عوام کو ہوگا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

عالمی خطاطی نمائش میں اسلامی دنیا، ترکی اور دیگر ممالک کے نامور فنکاروں کو مدعو کیا جائے گا تاکہ کوئٹہ سے دنیا بھر کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ کوئٹہ کے لوگ فنونِ لطیفہ سے محبت کرنے والے اور امن پسند ہیں اور انہیں بالخصوص اسلامی خطاطی سے گہری وابستگی ہے

پاکستان کی فتح مبین کے سفر کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی، ترکی، سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان دفاعی تعاون کسی جارحیت کے لیے نہیں بلکہ اپنے دفاع کے لیے ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

محسن نقوی ایران پہنچ گئے، آبنائے ہرمز کی صورتحال پر اہم بات چیت متوقع

کوئٹہ ایئر پورٹ پر کوئٹہ ایئر پورٹ کے نئے ٹرمینل کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ایئر پورٹ کے افتتاح کا اعلان کیا تھا، آج ہم نے اس کا افتتاح کیا، ہم نے کوئٹہ میں

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصر نو مستونگ

پٹرولیم مصنوعات قیمتوں میں روزانہ ردوبدل ناانصافی ہے

حلیم صادق

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ اضافہ و کمی سانپ سیڑھی کا کھیل بن چکا ہے، صوبائی جنرل سیکرٹری

بھاری اضافہ اور معمولی کمی عوام کے ساتھ بدترین ناانصافی ہے، حکومت فوری اصلاحات کرے، عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں آئے روز ہونے والے اضافہ اور معمولی کی تعمل کو سراب سیڑھی کا کھیل "قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی موجودہ پالیسی نے عوام کو شدید معاشی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ پٹرول، ڈیزل اور دیگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ بھاری مقدار میں کیا جاتا ہے، جبکہ کمی صرف برائے نام کی جاتی ہے، جس سے عوام کو کوئی حقیقی ریلیف نہیں ملتا۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں آئے روز ہونے والے اضافہ اور معمولی کمی کے عمل کو "سانپ سیڑھی کا کھیل" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی موجودہ پالیسی نے عوام کو شدید معاشی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ پٹرول، ڈیزل اور دیگر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کیا جاتا ہے، جبکہ کمی کی صرف برائے نام کی جاتی ہے، جس سے عوام کو کوئی حقیقی ریلیف نہیں ملتا۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھاؤ کے باعث مہنگائی میں

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 6 پر

مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ بھاری مقدار میں کیا جاتا ہے، جبکہ کمی صرف برائے نام کی جاتی ہے، جس سے عوام کو کوئی حقیقی ریلیف نہیں ملتا۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اتار چڑھاؤ کے باعث مہنگائی میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے۔ ٹرانسپورٹ، اشیائے خوردونوش، زرعی شعبہ اور روزمرہ استعمال کی تمام ضروری اشیا مہنگی ہو چکی ہیں، جبکہ عام شہری، مزدور، سرکاری ملازمین اور پنشن یافتہ شدید مالی دباؤ کا شکار ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے تعین میں شفافیت اختیار کرے اور عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں کے مطابق عوام کو ریلیف دیا جائے اور اگر عالمی سطح پر قیمتوں میں کمی آتی ہے تو اس کا براہ راست فائدہ بھی عوام تک پہنچنا چاہیے، نہ کہ معمولی کمی کر کے عوام کو صرف اعداد و شمار میں الجھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی مہنگائی کے اس مصنوعی بوجھ کو مسترد کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں غیر ضروری اضافہ فوری طور پر بند کیا جائے، قیمتوں کا تعین عالمی منڈی کے مطابق کیا جائے اور عوام کو مستقل اور حقیقی

صحبت پور، متنازعہ کینال پر ایریگیشن افسر پر تشدد، سیاسی سطح پر شدید اختلافات کا انکشاف

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور متنازعہ کینال ایریگیشن افسران پر پھر اموبائل چھین لیا گیا، صوبائی وزیر مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر سلیم کھوسہ۔ میڈیا کے دوران خان بنگلہ تعلق صحبت پور سے سندھ کی متنازعہ کینال بوجہ صحبت پور جعفر آباد اور اوستہ محمد کے

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی معروف خطاط اصل شاہد کے فن پارے دیکھ رہے ہیں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ بھی ہمراہ ہیں

جاری بیانیے غلط اور بے بنیاد ہیں، خالد بلوچ

بیلا، خواتین سے بی آئی ایس پی رقم وصولی کے الزامات بے بنیاد ہیں، اسسٹنٹ ڈائریکٹر خالد بلوچ

سوشل میڈیا پر جاری خبریں عملے کو بدنام کرنے کی سازش ہیں، شفاف تحقیقات کر لی گئی ہیں

بیلا (یو این اے) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام دفتر بیلا میں خواتین سے رقم وصولی کی خبریں بنیاد اور بدنیتی پر مبنی ہے مستحق خواتین کو بہتر سہولتوں کی فراہمی کے کوشاں ہیں رقم وصولی کے حوالے سے گزشتہ روز سوشل میڈیا پر چلنے والی خبر میں کوئی صداقت نہیں عملے کو بلا جواز بدنام کرنے کی سازش ہے لگائے گئے تمام الزامات کی شفاف تحقیقات کی ہیں الزام سراسر غلط اور حقیقت کے برعکس ہیں ان خیالات کا اظہار بینظیر انکم سپورٹ پروگرام دفتر بیلا کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر خالد بلوچ نے اپنے دفتر میں مقامی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے سوشل میڈیا میں گزشتہ روز بی آئی ایس پی دفتر بیلا کی ڈیٹا انٹری وصولی کے الزامات کا بھی حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے انہوں نے کہا کہ تحقیق معلوم کے بغیر سوشل میڈیا پر ایسی من گھڑت خبروں سے گریز کیا جائے اس

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 6 پر

پانی نہ ملنے سے چاول کی پنیری تباہ ہو رہی ہے، اللہ

گندا نہ، کھیر تھر کینال کے ٹیل علاقوں میں پانی کا شدید بحران، جے یو آئی کی تشویش

پانی کی مسلسل بندش اور غیر منصفانہ تقسیم کے باعث لاکھوں ایکڑ زرعی اراضی پر کاشت کی گئی چاول کی پنیری جل کر تباہ ہو رہی ہے

گندا نہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام تحصیل گندا نہ کے امیر مولانا امان اللہ حقانی، جنرل سیکرٹری حافظ سلطان احمد سلطانی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا غلام نبی جاکیرانی، مولانا محمد انور میتلکی اور دیگر ذمہ داران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ کھیر تھر کینال سے نکلنے والی ذیلی شاخوں کے ٹیل علاقوں میں زرعی پانی کا کام ان انتہائی غمگین صورت اختیار کر چکا ہے، جس کے باعث نہریں، شاخیں اور تالاب خشک ہو چکے ہیں، جبکہ ہزاروں خاندان اور مویشی پینے کے پانی کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی مسلسل بندش اور

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 6 پر

میر بلال خان عمرانی کی نوتکانی ہاؤس آمد، وارڈ 40 کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی

پی پی پی کے ڈویژنل صدر کے اعزاز میں مصافحہ، محمد خان عمرانی کی جانب سے ضیافت کا اہتمام

تھیسرآباد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی تھیسرآباد کے ڈویژنل صدر اور چیئرمین مارکیٹ کمیٹی تھیسرآباد میر بلال خان عمرانی نے وارڈ نمبر 40 میں مصافحہ محمد خان عمرانی کی رہائش گاہ علی رضا عمرانی (نوتکانی) ہاؤس آمد کی، جہاں عمرانی (نوتکانی) برادری کے معززین نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ جبکہ تحصیل چیک ڈیرہ مراد جمالی کے منچر میر سونا خان عمرانی، بابو تھیسرا احمد عمرانی، وڈیرہ عبدالحمید عمرانی، میر محمد رحیم ابڑی، میر رحیم خان جلھرانی کامریڈ محمد اشرف عمرانی کامریڈ محمد رحیم کمالی و دیگر بھی ان کے ہمراہ تھے اس موقع پر گپھا عمرانی، محمد کمالی (نوتکانی)، ذوالفقار علی عمرانی (نوتکانی)، سعائی نبی بخش عمرانی (نوتکانی)، سعائی محمد خان عمرانی (نوتکانی)، سعائی محمد یونس عمرانی (نوتکانی)، صوبہ خان عمرانی، محمد ابراہیم عمرانی (نوتکانی)، وڈیرہ غلام احمد عمرانی (نوتکانی)، علی

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 6 پر

سٹریٹ محکمہ اوقاف کے زیر مینو پر لینڈ مافیا نے قبضہ کیا ہے

رحیم کاکڑ

کوئٹہ میں بلدیاتی اور اوقاف کی اربوں کی اراضی پر قبضے کا انکشاف، رحیم کاکڑ کا کارروائی کا مطالبہ

لینڈ مافیا اور بااثر شخصیات کی لوٹ مار پر نیب، ایف آئی اے اور عسکری حکام سے نوٹس لینے کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رہنما سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ کیپٹل پوسٹان ایڈووکیٹ میر ایس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ نے چیف جسٹس ہائی کورٹ ڈی سی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

روزنامہ عصر نو مستونگ 12 اگست 2026ء

روزنامہ عصر نو مستونگ
Daily ASR-E-NAW MESTUNG
چیف ایڈیٹر و پبلشر علی رضا لاوری نے اکرم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ کوئٹہ پاپا اسٹاپ سے چھپوا کر دوردراز پیکیل روڈ نیو لیبس ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون/فیکس 081-2830803 موبائل 081-2821673 0333-7833669-0333-7831
ویب ایڈیٹر: لاوری
Daily.asrenaw@gmail.com

ا؟ بنائے ہرمز مکمل کھولنے کے لیے ایران کی 6 شرائط

امریکا اور ایران کے مابین کشیدگی ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی۔ فریقین جنگ سے ہونے والے نقصانات اور اس پر اٹھنے والے اخراجات سے تو تنگ ا؟ ہی چکے ہیں، اس کے علاوہ پوری دنیا ان کے رویوں کو جس نظر سے دیکھ رہی ہے اس کی وجہ سے بھی وہ اس بات پر متفق دکھائی دیتے ہیں کہ اب جنگ بندی ہونی چاہیے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ دونوں طرف ایسے عناصر موجود ہیں جن کی دکانیں کشیدگی کی وجہ سے چل رہی ہیں، لہٰذا وہ نہیں چاہتے کہ امن قائم ہو۔ اس سلسلے میں ایک اہم عنصر ناجائز صہیونی ریاست بھی ہے جس کی شر پسندی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں اور یہ بات بھی، انگریزی محاورے کے مطابق، ایک کھلا راز ہے کہ امریکا کے بہت سے فیصلوں پر صہیونیوں کا بہت گہرا اثر ہوتا ہے اور وہ کسی بھی صورت مشرق وسطیٰ میں امن کا قیام ممکن نہیں بننے دیں گے کیونکہ وہ جس مذموم منصوبے پر کام کر رہے ہیں، امن کا قیام اس کے راستے میں رکاوٹ بنے گا۔ اس سب کے باوجود امریکا اور ایران کی طرف سے ایک دوسرے سے مسلسل رابطے کیے جا رہے ہیں۔ اب ایران نے ا؟ بنائے ہرمز مکمل طور پر کھولنے کے لیے امریکا کو چھے شرائط پیش کی ہیں۔ ایران کی سپریم قومی سلامتی کونسل کے سیکرٹری محمد باقر ذوالقدر نے یہ شرائط پیش کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے یہ کہ کبھی بھی اور کسی بھی زبان میں ایران کو دھمکایا نہ جائے۔ ایرانی قوم کے تقدس کی توہین نہ کی جائے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ ایران اور اس کے اتحادیوں لبنان، فلسطین، یمن اور عراق پر مسلط جنگ اور جارحیت کو دائمی طور پر ختم کیا جائے۔ تیسری یہ کہ ایران کی بحری ناکہ بندی ختم کی جائے اور امریکی افواج کو ایران کے اطراف سے ہٹایا جائے۔ چوتھی، جنگ میں ایران کو پہنچائے گئے نقصانات کا بغیر کسی کمی کے پورا ہرجانہ دیا جائے۔ پانچویں، ایرانی قوم پر عائد کی گئی ناانصافانہ اور غیر قانونی پابندیاں اٹھائی جائیں، اور چھٹی شرط یہ ہے کہ غیر مشروط طور پر ایرانی عوام کے چرائے گئے اور منجمد کیے گئے اثاثے جاری کیے جائیں۔ محمد باقر ذوالقدر نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکا نے ایران سے متعلق اپنا رویہ نہ بدلا اور اسے درست نہ کیا تو ا؟ بنائے ہرمز دوبارہ نہیں کھولی جائے گی۔ ادھر، ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ مفاہمتی یادداشت کے تحت امریکا کے لیے ضروری تھا کہ وہ ایران اور عمان کی جانب سے مشترکہ طور پر تیار گائیڈ لائنز پر عمل کرتا، تاہم امریکا نے یہ نہیں کیا جس پر ایران کو ردعمل دینا پڑا۔ تہران میں پریس کانفرنس کرتے ایرانی صدر نے امید ظاہر کی کہ ایران وقار اور فخر کے ساتھ اس راہ پر ا؟ گے بڑھے گا۔ مسعود پزشکیان نے امریکا کو مجرم اور استعماری حکومت قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکا سے متعلق ایران کا رویہ نہیں بدلا۔ انھوں نے قوم کو خبردار کیا کہ امریکا اور اسرائیل جانتے ہیں کہ صرف جنگ سے ایرانیوں کو حکم ماننے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے وہ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے داخلی تقسیم، نااتفاقی اور تنازعات کو بطور حربہ استعمال کر سکتے ہیں۔ ایرانی صدر نے کہا کہ قومی اتحاد اور مزاحمت ہی ملک کی سکیورٹی اور دفاعی صلاحیتوں کا تحفظ کرنے کے لیے لازم ہیں۔ موجودہ صورتحال میں ایرانی عوام کو استقامت اور مزاحمت جاری رکھنا ہوگی۔ اسی طرح، ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکا کے ساتھ مذاکرات اس وقت تک نہیں ہوں گے جب تک عبوری معاہدے کی خلاف ورزی جاری ہے۔ ایران اور امریکا کے درمیان اس وقت کوئی براہ راست مذاکرات نہیں ہو رہے اور تہران اس وقت تک مذاکرات شروع نہیں کرے گا جب تک واشنگٹن جون میں طے پانے والے عبوری معاہدے کی خلاف ورزی کرتا رہے گا۔ دونوں ممالک کے درمیان ثالثوں کے ذریعے پیغامات کا تبادلہ جاری ہے۔ امریکا مفاہمت کی یادداشت کی خلاف ورزیوں کا ازالہ کرے۔ موجودہ صورتحال امریکا کی جانب سے مفاہمت کی یادداشت کی خلاف ورزی کا نتیجہ ہے۔ دوسری جانب، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ واشنگٹن ایران پر دباؤ ا؟ جاری رکھے گا۔ ایرانی تکلیف میں ہیں اور اس معاملے کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ واشنگٹن ایک ایسا راستہ تیار کرنے پر کام کر رہا ہے جو ا؟ بنائے ہرمز کے ذریعے جہازوں کی محفوظ ا؟ مدورفت کی اجازت دے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ایران نے ہمیں بتایا ہے کہ وہ ہرمز کے ذریعے تیل کی زیادہ سے زیادہ ترسیل کی اجازت دے گا لیکن ہم اس پر بھروسا نہیں کرتے۔ امریکی نائب صدر کا کہنا تھا کہ ہمارے منصوبے میں ایران کا یہ عہد بھی شامل ہے کہ وہ تجارتی جہازوں پر فائرنگ نہیں کرے گا۔ امریکی نائب صدر نے واشنگٹن کی اس امید کا اظہار کیا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات کے نتیجے میں ا؟ بنائے ہرمز کے ذریعے توانائی کی ترسیل جنگ سے پہلے کی سطح پر واپس ا؟ جائے گی۔ نائب صدر وینس نے "فاکس نیوز" کو بتایا ہمیں توقع ہے کہ خلیجی خطے سے تیل اور گیس کی اتنی ہی مقدار کی ترسیل دیکھنے کو ملے گی جتنی تنازعہ سے پہلے تھی۔ دریں اثناء امریکی اخبار "وال سٹریٹ جرنل" نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایٹمی معاہدے کے بغیر ہی ایران جنگ کے خاتمے پر غور کر رہے تھے۔ صدر ٹرمپ حالیہ دنوں میں اپنے مشیروں سے اس حوالے سے مشاورت کر رہے تھے اور ان کا خیال تھا کہ ا؟ بنائے ہرمز کھلنے پر وہ فتح کا اعلان کریں گے، تاہم ایران کی جانب سے سخت شرائط نے صدر ٹرمپ کے اس منصوبے کو مشکل بنا دیا ہے۔

سوشل میڈیا کے عہد میں قانون، اخلاق اور صحافت کا امتحان

میاں محمد ندیم

کسی بھی جمہوری معاشرے کی اصل طاقت صرف اس کے آئینی ادارے، پارلیمان یا عدالتی نظام نہیں ہوتے بلکہ وہ فکری آزادی ہوتی ہے جو شہریوں کو اختلاف رائے، سوال اٹھانے اور حقائق سامنے لانے کا حوصلہ دیتی ہے۔ آزادی اظہار اسی فکری آزادی کا بنیادی ستون ہے۔ یہی وہ حق ہے جس نے دنیا بھر میں آمریتوں کو چیلنج کیا، انسانی حقوق کی تحریکوں کو قوت بخشی، کرپشن کو بے نقاب کیا اور صحافت کو عوام کی آواز بننے کا موقع فراہم کیا۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے آئین سے لے کر اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور تک، اظہار رائے کو بنیادی انسانی حق تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن ہر حق کی طرح آزادی اظہار بھی ایک ایسی نعمت ہے جس کے ساتھ ذمہ داری، دیانت اور قانون کی پابندی لازم ہے۔ دنیا میں کوئی بھی مہذب معاشرہ ایسی آزادی کا تصور پیش نہیں کرتا جو دوسروں کی عزت، ساکھ یا نجی زندگی یا انصاف کے تقاضوں کو پامال کرنے کی اجازت دے۔

جب اظہار رائے تحقیق سے محروم، جذبات سے مغلوب اور اخلاقی حدود سے بے نیاز ہو جائے تو وہ آزادی نہیں رہتی بلکہ معاشرتی انتشار، کردار کشی اور بے یقینی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ ڈیجیٹل انقلاب نے اس بحث کو پہلے سے کہیں زیادہ اہم بنا دیا ہے۔ چند برس قبل تک خبر کی اشاعت ایک طویل صحافتی عمل سے گزرتی تھی۔ رپورٹر معلومات جمع کرتا، مدیر اس کی جانچ کرتا، متعلقہ فریق کا موقف لیا جاتا، حقائق کی تصدیق ہوتی اور پھر خبر عوام تک پہنچتی تھی۔ اس عمل میں وقت ضرور لگتا تھا، لیکن اسی تاخیر میں خبر کی ساکھ اور صحافت کا وقار پوشیدہ تھا۔ آج صورت حال یکسر بدل چکی ہے۔ ایک اسمارٹ فون، سوشل میڈیا کا ایک اکاؤنٹ اور چند لمحوں کی ویڈیو کسی بھی فرد کو دنیا کے سب سے بڑے نشریاتی پلیٹ فارم کا مالک بنا دیتی ہے۔ معلومات کی یہ تیز رفتار ترسیل بلاشبہ ایک بڑی نعمت ہے، لیکن اس کے ساتھ ایک بڑا خطرہ بھی وابستہ ہے۔ اب خبر اور افواہ، تحقیق اور قیاس، صحافت اور پروپیگنڈا، حقیقت اور مصنوعی مواد کے درمیان فاصلہ تیزی سے کم ہوتا جا رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) نے اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ڈیپ فیک ویڈیوز، مصنوعی آوازیں، کمپیوٹر سے تیار کردہ تصاویر اور خودکار سوشل میڈیا مہمات اس قدر حقیقت سے قریب دکھائی دیتی ہیں کہ ایک عام صارف کے لیے اصل اور جعلی میں فرق کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کئی ممالک میں انتخابی عمل، قومی سلامتی، عدالتی کارروائیوں اور سماجی ہم آہنگی تک ان ٹیکنالوجیز کے اثرات محسوس کیے جا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اقوام متحدہ، یورپی یونین اور متعدد جمہوری ریاستیں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی ذمہ داری اور مصنوعی ذہانت کے ضابطہ؟ اخلاق پر مسلسل قانون سازی کر رہی ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان میں سوشل میڈیا کے استعمال کا ایک ایسا رجحان بھی تیزی سے فروغ پا رہا ہے جس میں کسی بھی الزام کی صداقت سے زیادہ اس کی وائرل ہونے کی صلاحیت اہم سمجھی جاتی ہے۔ چند منٹوں میں لاکھوں افراد تک پہنچنے والی ایک ویڈیو یا پوسٹ رائے عامہ کو اس قدر متاثر کر دیتی ہے کہ بعد میں سامنے آنے والے حقائق بھی اکثر اس تاثر کو مکمل طور پر ختم نہیں کر پاتے۔ یوں بعض اوقات عدالتوں کے فیصلے آنے سے پہلے ہی سوشل میڈیا کی غیر رسمی عدالت اپنا فیصلہ سنا چکی ہوتی ہے۔ یہ طرز عمل صرف افراد کے لیے نقصان دہ نہیں بلکہ ریاستی اداروں، عدالتی نظام اور صحافت کی ساکھ کے لیے بھی خطرہ بن چکا ہے۔ قانون کا بنیادی اصول یہ ہے کہ ہر شخص کو صفائی کا پورا موقع ملے، ہر الزام کی غیر جانبدارانہ تحقیق ہو اور فیصلہ صرف شواہد کی بنیاد پر کیا جائے، نہ کہ عوامی جذبات یا سوشل میڈیا کے دباؤ پر۔ یہی اصول ایک مہذب ریاست کو ہجوم کے انصاف سے ممتاز کرتا ہے۔ ایک صحافی کی حیثیت سے دو دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط اپنے پیشہ ورانہ سفر میں، میں نے ہمیشہ آزاد ہوں کہ سچ بولنے والی آوازوں کو دبانا کسی بھی جمہوری معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے، لیکن اتنا ہی مضبوط یقین اس بات پر بھی ہے

شاہ غلام قادر: مسئلہ کشمیر کے مؤثر سفیر

آزاد جموں و کشمیر کی سیاست میں شاہ غلام قادر ایک ایسا نام ہیں جنہیں سیاسی بصیرت، وقار، شائستگی، جرات اظہار اور قومی معاملات پر دوٹوک مؤقف کی وجہ سے نمایاں مقام حاصل ہے۔ ان کی شخصیت صرف آزاد کشمیر تک محدود نہیں بلکہ پاکستان، یورپ اور دنیا کے مختلف ممالک میں مقیم کشمیریوں اور پاکستانیوں کے درمیان بھی عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔

شاہ غلام قادر نے اپنی پوری سیاسی زندگی میں مسئلہ کشمیر کو ہمیشہ اولین ترجیح دی۔ انہوں نے دنیا کے مختلف ممالک میں منعقد ہونے والی سینکڑوں کانفرنسوں، سیمینارز اور بین الاقوامی اجلاسوں میں شرکت کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حق خود ارادیت، پاکستان کے اصولی مؤقف اور خطے میں امن کے قیام کے لیے مؤثر انداز میں آواز بلند کی۔ ان کی تقاریر مدلل، باوقار اور سفارتی آداب سے بھرپور ہوتی ہیں، جس کے باعث انہیں مختلف بین الاقوامی فورمز پر بھی توجہ اور پذیرائی حاصل ہوئی۔

اوورسیز پاکستانیوں اور کشمیریوں کے ساتھ شاہ غلام قادر کا تعلق ہمیشہ مضبوط اور گہرا رہا ہے۔ وہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو وطن کے ساتھ جوڑنے، پاکستان کے مثبت تشخص کو اجاگر کرنے اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں پیش کرنے کے لیے مسلسل سرگرم رہے ہیں۔ ان کے حامیوں کے مطابق، پاکستان کا مقدمہ دلیل، شائستگی اور وقار کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کرنے کا فن شاہ غلام قادر بخوبی جانتے ہیں مسلم لیگ (ن) کی قیادت، خصوصاً قائد میاں نواز شریف، کے ساتھ ان کی دیرینہ وابستگی اور باہمی اعتماد کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ شاہ

وقار ملک

غلام قادر نے ہمیشہ مسلم لیگ (ن) کے جمہوری نظریے اور مسئلہ کشمیر پر پارٹی کے مؤقف کی بھرپور ترجمانی کی۔ ان کے قریبی حلقوں کے مطابق، میاں نواز شریف بھی ان کی صلاحیتوں، سیاسی بصیرت اور مسئلہ کشمیر پر ان کے مضبوط مؤقف کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتے رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ مسئلہ کشمیر پر کشمیری عوام کے حقوق کی حمایت اور خطے میں امن و پالیسی استحکام کے لیے پرامن جدوجہد کی پالیسی اختیار کی ہے۔

شاہ غلام قادر پاکستان اور اس کے قومی اداروں سے گہری محبت اور احترام رکھتے ہیں۔ بیرونِ ملک اپنے مختلف دوروں کے دوران انہوں نے جس وقار، محبت اور ذمہ داری کے ساتھ پاکستان اور قومی اداروں کا مؤقف پیش کیا، وہ ان کے حامیوں کے نزدیک قابلِ تقلید ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اوورسیز پاکستانی اور کشمیری برادری کی ایک بڑی تعداد انہیں اپنا نمائندہ اور ترجمان تصور کرتی ہے۔ یورپی یونین اور یورپی پارلیمنٹ کے مختلف حلقوں میں بھی شاہ غلام قادر کی پہچان ایک سنجیدہ اور مؤثر سیاسی رہنما کی رہی ہے۔ کشمیر سنٹر برسلز کے فعال دور میں انہوں نے متعدد بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کی، جہاں انہوں نے پاکستان اور مسئلہ کشمیر کا مؤقف مدلل انداز میں پیش کیا۔ ان کے قریبی ساتھیوں کے مطابق، یورپی سیاسی شخصیات اور سفارتی حلقوں کے ساتھ ان کے خوشگوار روابط مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے میں معاون ثابت ہوئے۔ یورپی یونین کی مختلف کانفرنسوں میں شاہ غلام قادر نے جس اعتماد، جرات اور مدلل انداز میں مسئلہ کشمیر کے حل کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور بھارتی مؤقف کا جواب دیا، اس نے متعدد بین الاقوامی شرکاء کی توجہ حاصل کی۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ ان کی گفتگو کو مختلف سفارتی شخصیات نے سراہا اور ان کی صلاحیتوں کا اعتراف بھی کیا۔ شاہ غلام قادر کی شخصیت کا سب سے نمایاں پہلو ان کی سادگی، متانت، عوامی رابطہ اور قومی سوچ ہے۔ دو نوجوان نسل کے لیے بھی ایک ایسی مثال ہیں جو جمہوری اقدار، قومی یکجہتی، مسئلہ کشمیر کے پرامن حل اور پاکستان کے روشن تشخص پر یقین رکھتے ہیں اگر اوورسیز پاکستانیوں اور کشمیریوں کے درمیان پاکستان کا وقار مزید بلند کرنا، قومی اداروں کی عزت اور اعتماد کو مضبوط بنانا، مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر زیادہ مؤثر انداز میں اجاگر کرنا اور بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں اور کشمیریوں کو وطن کے مزید قریب لانا حقیقی مقصد ہو تو شاہ غلام قادر جیسی تجربہ کار، باصلاحیت اور باوقار شخصیت ہی ان اہداف کو مؤثر انداز میں حاصل کر سکتی ہے۔ ان کے حامیوں کا ماننا ہے کہ اگر انہیں وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر کی ذمہ داری سونپی جائے تو وہ اپنی سیاسی بصیرت، بین الاقوامی روابط اور سفارتی تجربے کی بدولت ان تمام اہداف کے حصول میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ ایک محب وطن پاکستانی اور کشمیری ہیں، اور ان کی قومی وابستگی، مسئلہ کشمیر کے لیے مسلسل جدوجہد اور پاکستان کے مثبت تشخص کو دنیا بھر میں اجاگر کرنے کی کوششیں ان کی شخصیت کو ممتاز بناتی ہیں شاہ غلام قادر کی سیاسی زندگی اس حقیقت کی عکاسی کرتی ہے کہ قیادت صرف اقتدار کا نام نہیں بلکہ نظریے، کردار، خدمت، بصیرت اور قومی مفاد کے لیے مسلسل جدوجہد کا نام ہے۔ یہی اوصاف انہیں آزاد کشمیر کی سیاست میں ایک منفرد اور قابلِ احترام مقام عطا کرتے ہیں، اور ان کے حامیوں کی نظر میں وہ مستقبل میں بھی مسئلہ کشمیر اور اوورسیز کشمیریوں اور پاکستان کے لیے ایک مؤثر آواز ثابت ہو سکتے ہیں میں امن و استحکام کے لیے پرامن جدوجہد کی پالیسی اختیار کی ہے۔

شاہ غلام قادر پاکستان اور اس کے قومی اداروں سے گہری محبت اور احترام رکھتے ہیں۔ بیرونِ ملک اپنے مختلف دوروں کے دوران انہوں نے جس وقار، محبت اور ذمہ داری کے ساتھ پاکستان اور قومی اداروں کا مؤقف پیش کیا، وہ ان کے حامیوں کے نزدیک قابلِ تقلید ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اوورسیز پاکستانی اور کشمیری برادری کی ایک بڑی تعداد انہیں اپنا نمائندہ اور ترجمان تصور کرتی ہے۔ یورپی یونین اور یورپی پارلیمنٹ کے مختلف حلقوں میں بھی شاہ غلام قادر کی پہچان ایک سنجیدہ اور مؤثر سیاسی رہنما کی رہی ہے

گھر تو آخر اپنا ہے

نازپروین

اگست کا مہینہ شروع ہوتے ہی در و دیوار سبز ہلالی پرچموں سے سجنا شروع ہو جاتے ہیں۔۔ جگہ جگہ سٹال سج جاتے ہیں جس میں ہرے رنگ کے کپڑے بیچ جھنڈے ہیٹ ہر چھوٹے بڑے کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں۔۔ گاڑیوں، موٹر سائیکلوں پر سبز ہلالی پرچم لگا لیا جاتا ہے۔ غریب رکشے والے اپنے رکشوں کو بڑے بڑے جھنڈوں سے سجا لیتے ہیں۔ خود اپنے گھر میں جہاں بچے ماشاء اللہ اب جوان ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں لیکن اب بھی جشن آزادی اسی جوش اور جذبے کے ساتھ مناتے ہیں۔۔ جشن آزادی کی اتنی خوشی آخر کیوں۔ یوم آزادی کے دن ہر چھوٹے بڑے شہر میں ریلیاں نکلتی ہیں جن میں مرد و خواتین بزرگ بچے سبھی جوش و خروش سے حصہ لیتے ہیں۔ ننھے بچے اپنے چہروں پر سبز ہلالی پرچم پینٹ کرواتے ہیں۔۔ اور اب تو پرچم کے ڈیزائن والے کیک بہت مقبول ہیں۔

تاریخ گواہ ہے کہ آزادی ہمیں آسانی سے حاصل نہیں ہوئی۔ لاکھوں لوگوں نے اپنے خون سے اس سرزمین کو سینچا، لاکھوں ماؤں نے اپنے بیٹے قربان کیے، بے شمار خاندانوں نے ہجرت، دکھ اور جدائی کی اذیتیں برداشت کیں تاکہ آنے والی نسلیں آزاد فضا میں سانس لے سکیں۔ آج ہمارا فرض ہے کہ ہم ان قربانیوں کو کبھی فراموش نہ کریں۔

ہم لائے ہیں طوفان سے کشتی نکال کے
اس ملک کو رکھنا میرے بچو سنبھال کے

۔ہمیں آزادی حاصل کیے 79 سال ہو چکے ہیں۔۔ اس عرصے میں کیا کھویا کیا پایا۔۔ یہ سوال بڑا دلگیر ہے۔۔ لاکھوں جانوں کی قربانی کے عوض حاصل ہونے والے اس وطن کو ابتداء ہی سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس وقت لوگوں کا جذبہ جوان تھا۔ مہاجرین کو دل کھول کر خوش آمدید کہا گیا۔۔ ان کی آبادکاری کی گئی۔ قائداعظم کی ناگہانی وفات اور لیاقت علی خان کے قتل کے بعد ملک ایسی آندھیوں میں گھرا کہ اب تک اس کے اندھیرے چھائے ہیں۔۔ سیاسی بساط پر رسہ کشی کی شرمناک داستانیں رقم ہوئیں اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ جمہوریت پر متعدد بار سخت خون مارا گیا۔ ہمارے حکمرانوں کی کوتاہ بینیوں اور زیادتیوں کے نتیجے میں سانحہ مشرقی پاکستان رونما ہوا اور ہمارا مشرقی بازو کٹ گیا۔۔ مسئلہ کشمیر انڈیا کے ساتھ تین جنگوں کے بعد بھی حل طلب ہے۔ بدقسمتی سے جو بھی عنان حکومت سنبھالتا ہے وہ ذاتی مفاد کے لیے کام کرتا ہے۔ ادارے کمزور سے کمزور تر جبکہ شخصیات مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جا رہی ہیں۔۔ ہم سے دو سال کے بعد آزاد ہونے والے ملک چین نے بے مثال ترقی کرتے ہوئے اس وقت پوری دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔۔ جبکہ پاکستان میں اس وقت چالیس فی صد لوگ خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔۔۔ یعنی ہر سوں سے چالیس لوگ شدید غربت کا شکار ہیں۔ مہنگائی بدامنی کے ستائے عوام اچھے دنوں کی راہ تک رہے ہیں۔ پاکستان اس وقت دہشت گردی اور بدامنی کے حوالے سے پہلے نمبر پر ہے۔۔ بے روزگاری نے نئی نسل کو مجبور کر دیا ہے کہ اپنا وطن چھوڑ کر دوسرے ملکوں کی راہ لیں

۔۔ ان سب عوامل کے باوجود وہ کون سا جذبہ ہے جو ہزاروں میل دور ہونے کے باوجود ہمیں اپنے وطن کے لیے تڑپنے پر مجبور کر دیتا ہے۔۔ ناروے اسلو میں کچھ عزیزوں کے گھر ٹھہرنے کا موقع ملا جو پاکستان سے ہجرت کر کے وہاں جا بسے تھے۔۔ ان کے بچے کہنے لگے کہ یہ ہر وقت ٹی وی پر پاکستانی نیوز چینل دیکھتے رہتے ہیں جبکہ اسلو میں کیا ہو رہا ہے اس سے ان کو کوئی سروکار نہیں۔۔۔ میں نے ان بچوں کو کہا کہ آپ کے والدین کی مٹی میں پاکستان کا خمیر رچا ہے۔ ان کا بچپن، حسین یادیں پاکستان سے وابستہ ہیں۔۔۔ یہ اپنے وطن کو نہیں بھول سکتے۔۔ امریکہ بنگ ہمپٹن میں مقیم عتیق صدیقی صاحب کے ہاں کچھ دن اپنی فیملی کے ساتھ ٹھہرنے کا موقع ملا۔۔۔ حق میزبانی ادا کرتے ہوئے خوب گھمایا پھرایا۔۔۔ قریبی پہاڑی مقام پر لے گئے۔۔۔ سرسبز جنگل، ٹھنڈی ہوا، خوب صورت نظارے۔۔ سیر کراتے ہوئے بولے یہ مقام بہت خوب صورت ہے لیکن اپنی نقاہت گلی کی کیا بات ہے۔۔۔ استاد محترم ناصر علی سید کچھ عرصہ ہوا نصف سال سے زائد امریکہ کینیڈا میں مقیم اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔۔ لیکن اس دوران ان کی تحریروں میں وطن کی یاد رچی بسی رہتی ہے۔

راستے رزق کشادہ کے بہت ہیں ناصر
کوئی اس شہر پشاور سے جدا کیسے ہو

ہزاروں میل دور، مگر دل وطن کے ساتھ۔۔

وطن صرف زمین کا ایک ٹکڑا نہیں ہوتا بلکہ یہ انسان کی پہچان، اس کی شناخت، اس کی یادوں اور اس کے جذبات کا سب سے خوبصورت استعارہ ہوتا ہے۔ انسان چاہے دنیا کے کسی بھی کونے میں جا بسے، کتنی ہی آسائشیں حاصل کر لے، کتنی ہی کامیابیاں سمیٹ لے، لیکن اپنے وطن کی مٹی کی خوشبو، اپنے شہر کی گلیاں، اپنے لوگوں کی محبت اور اپنی دھرتی کی یاد کبھی اس کے دل سے محو نہیں ہوتی۔ یہ مٹی عجیب کشش رکھتی ہے۔ اسی مٹی میں انسان نے پہلا قدم رکھا، اسی فضا میں پہلی سانس لی، اسی سرزمین نے اسے شناخت دی۔ یہی وجہ ہے کہ جب کوئی اپنے وطن سے ہزاروں میل دور بھی ہو، تو قومی پرچم لہراتا دیکھ کر اس کی آنکھیں نم ہو جاتی ہیں، قومی ترانہ سنتے ہی دل فخر سے بھر جاتا ہے

قانون کی حکمرانی اور تعاون کے ذریعے روشن مستقبل کی بنیاد

مضامین

کیم جولائی کو عوامی جمہوریہ چین کا قومی اتحاد اور ترقی کے فروغ کا قانون باضابطہ طور پر نافذ العمل ہوا۔ چین کے امور قومیت کے شعبے میں پہلے بنیادی اور جامع قانون کے طور پر، اس کا نفاذ اور اس کی تمام قومیتی گروہوں کے لیے برابری کو یقینی بنانے، تمام قومیتی گروہوں کے بنیادی مفادات کے تحفظ اور ان کی مشترکہ خوشحالی اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے چین کے پختہ عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ اس نے نئے دور میں چین کے قومیتی کام، انسانی حقوق کے تحفظ اور سرحدی علاقوں میں پائیدار استحکام کے لیے قانون کی مضبوط بنیاد رکھی

قومیتی اتحاد اور ترقی کے فروغ کے قانون کو نافذ کرنا چینی قوم کی ایک برادری کے طور پر مضبوط احساس پیدا کرنے کے لیے ٹانک ضرورت ہے۔ چین ایک متحد کثیر القومیت ملک ہے۔ طویل تعاملات، تبادلوں اور انضمام کے ذریعے تمام قومیت کے لوگوں نے مشترکہ طور پر اس متحد کثیر القومی ریاست کی بنیاد رکھی، چینی تاریخ کا ایک شاندار باب لکھا، ایک شاندار چینی ثقافت تخلیق کی، اور ایک عظیم قومی جذبے کو پروان چڑھایا۔ ایک ساتھ، انہوں نے مشترکہ مستقبل کے ساتھ ایک کمیونٹی بنائی ہے جس کی خصوصیات مشترکہ خون کے رشتوں، مشترکہ عقیدے، مشترکہ ثقافت، اقتصادی باہمی انحصار، اور جذباتی تعلق ہے۔ جنرل سیکرٹری شی جن پھنگ نے نشاندہی کی ہے کہ "قومی شناخت کا گہرا احساس قومیتی اتحاد کی بنیاد ہے۔" چینی قوم کے ماضی سے مستقبل تک، روایت سے جدیدیت تک اور متنوع سے اتحاد تک، یہ قانونی حکمرانی کے ذریعے چینی قوم کے ایک کمیونٹی کے طور پر مضبوط احساس پیدا کرنے کے لیے ادارہ جاتی طریقہ کار کو بہتر بناتا ہے۔ یہ تمام نسلی گروہوں کے لوگوں کو ایک مشترکہ مستقبل کے ساتھ ایک کمیونٹی کے تصور کو مضبوطی سے قائم کرنے کے لیے رہنمائی کرتا ہے جس میں تمام نسلی گروہوں کے لیے خوشی اور فخر، عزت اور ذلت، زندگی اور موت، اور ایک مشترکہ تقدیر وابستہ ہے، اور ایک دوسرے سے انار کے دانوں کی مانند مضبوطی سے جڑے رہنے کا مقناطیس ہے۔

قومیتی اتحاد اور ترقی کے فروغ کے قانون کو نافذ کرنا چینی جدیدیت کو ا؟ گے بڑھانے کے لیے ایک عملی ضرورت ہے۔ چینی جدیدیت کو ا؟ گے بڑھانے اور مشترکہ خوشحالی کے حصول میں کسی قومیتی گروہ کو پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ کمیونسٹ پارٹی ا؟ف چائنا (CPC) کی 18ویں قومی کانگریس کے بعد سے صنعتی تعاون، سرمائے کی سرمایہ کاری، غربت کے خاتمے کے لیے نقل مکانی، اور نقلیبی امداد جیسے پالیسی اقدامات کے ذریعے، نسلی علاقوں میں 31.21 ملین غریب لوگوں کو غربت سے نکالا گیا 420 غربت زدہ کاؤ؟ نٹیوں کو نسلی امتیاز سے اور 88 فیصد غربت سے نکال دیا گیا ہے۔ چھوٹی ا؟ بادیوں کو مجموعی طور پر غربت سے نکالا گیا ہے۔ سنکیانگ الیغور خود مختار علاقہ سمیت پانچ خود مختار علاقوں کی مشترکہ جی ڈی پی 2012 میں 3.25 ٹریلین یوا؟ن سے بڑھ کر 2025ء میں 8.66 ٹریلین یوا؟ن ہو گئی۔

اسلام ا؟ بادایم ادیو سے مکہ دفاعی معاہدہ تک

نازیہ مصطفیٰ

عالمی سیاست میں بعض واقعات محض واقعات نہیں رہتے بلکہ وہ کسی ملک کے بدلتے ہوئے کردار کا اعلان بن جاتے ہیں۔ پاکستان کیلئے 2026ء ا؟ ایسا ہی سال ثابت ہوا ہے۔ ایک طرف اسلام ا؟ باد نے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے شعلوں کو بجھا کر دونوں کو مذاکرات کی میز تک لانے اور ایک مفاہمتی سمجھوتے کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا تو دوسری طرف مشرق وسطیٰ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ایک ایسا دفاعی معاہدہ ہو گیا ہے جس کا مقصد باہمی سلامتی کو مضبوط بنانا اور کسی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو اجتماعی خطرے کے طور پر دیکھنا ہے۔ پہلی نظر میں یہ دونوں الگ الگ سفارتی اور دفاعی واقعات دکھائی دیتے ہیں لیکن ذرا گہرائی میں جا کر دیکھا جائے تو ان کے درمیان ایک مضبوط تعلق اور ربط موجود ہے۔ ایک طرف پاکستان نے جنگ کے بیچ امن کی راہ نکالی تو دوسری طرف وطن عزیز نے امن کے تحفظ کیلئے مشترکہ قوت کا تصور ا؟ گے بڑھایا ہے اور یہی اسلام ا؟ بادایم ادیو سے بیتالی مکہ تک کے منفرد سفر کا اصل مفہوم ہے۔

امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ جب خطرناک مرحلے میں داخل ہوئی تو دونوں جانب سے طاقت کا بھرپور استعمال ہو چکا تھا۔ ایران کو شدید عسکری اور بنیادی ڈھانچے کے نقصانات کا سامنا تھا جبکہ ایران کی جوابی کارروائیوں نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کیلئے بھی صورتحال کو ا؟ سان نہیں رہنے دیا تھا۔ ا؟ بنائے ہرمز کی بندش، خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور توانائی کی عالمی قیمتوں پر پڑنے والے اثرات نے معاملے کو صرف دو ملکوں کی جنگ نہیں رہنے دیا تھا۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوا کہ ا؟ خراس خونریز سلسلے کو روکا کیسے جائے؟ یہ وہ وقت تھا جب پاکستان اپنی جغرافیائی حیثیت اور سفارتی روابط کو بروئے کار لایا۔ وزیر اعظم شہباز شریف اور ف

خان، محمد یاسین خان، سردار شوکت، ازہار علی، پیر وجیہ اور دیگر شرکت کریں گے، جبکہ حکومت بلوچستان اس ضلعی ایونٹ کو اسپرٹ کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار ایک پریس کانفرنس میں کیا گیا۔ میڈیا پرسن عبدالرحمٰن خطیب نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا، ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریٹر کے ساتھ ہم اور ڈپٹی کمشنر کی ٹیم نے ایک پیغام دیا ہے کہ بلوچستان میں امن ہے، ہم نے کوئٹہ کی تاریخ کا سب سے بڑا ایونٹ کرایا ہے، ہ

عصر نو ٹیسٹ نمبر 1

جام سے متاثر شہریوں نے تخت محمد ضلعے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نوتو کوئی مستقل سہولت عملی ہے، نہ ہی ترقیاتی کام ہیں اور نہ ہی ایک ایسا منظم منصوبہ ہے جو ہمارے شہر کے سڑکوں کی حالتی اور ٹھیکہ منصوبہ بندی کا نقشہ ناپید تھا جبکہ ڈرائیور اور ٹریفک پولیس کی اور مزید تحریک پیدا کرنے والے

پرمن اور متحدہ معارضے کیلئے بین المذاہب ہم آہنگی فروغ ناگزیر ہے

عظیم تر اتحاد تاریخ

اقلیتیں جلد باقاعدہ نوٹیفائی کیا جائے گا، سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اقلیتوں کا قومی دن منسوب اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے، اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ قومی کمیشن برائے اقلیتیں جلد قانون کے تحت پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق اور مفادات کے تحفظ اور فروغ کے لیے ادارہ جاتی نظام کو مزید مضبوط کرے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے حوالے سے اہم پیش رفت ہوئی ہے اور قومی کمیشن برائے اقلیتیں جلد باقاعدہ نوٹیفائی کیا جائے گا۔ سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ اقلیتوں کا

بقیہ 35 صفحہ 5 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر جی ایم عبداللہ شنکلی کی زیر صدارت اجلاس میں مشیر آئی جی جیل، سکیورٹی اور دہشتگردی کے خلاف حفظ ماتقدم کے حوالے سے رابطہ کیا جا رہا ہے

مجرموں کو 72 گھنٹوں کا الٹی میٹم، مطالبات مانے تو پیٹرول پمپس بند کر دینگے، پیٹرول ڈیلرز

ڈیلرز کا پٹرول پمپ 8 فیصد مارجن کا مطالبہ، وزارتی قمیتوں کے تعین سے دور گلف کنٹرول ختم ہو رہا ہے، صرف ایم این آر کمیٹی میں شامل کرنا ناقابل قبول ہے، پی پی ڈی اے

کراچی (این این آئی) پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن نے حکومت کو 72 گھنٹے کا الٹی میٹم دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو 15 اگست کو صبح 6 بجے سے ملک بھر میں پٹرول پمپس غیر معینہ مدت کیلئے بند کر دیے جائیں گے اور مطالبات کی منظوری تک کاروبار دوبارہ شروع نہیں کیا جائے گا۔ پاکستان پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک قدیر انتخاب نے دیگر عہدیداران کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے ہڑتال کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرولیم ملک بھر کے ڈیلرز کے اجلاس کے بعد کیا گیا ہے جس میں مختلف علاقوں

بقیہ 36 صفحہ 5 ملاحظہ فرمائیں

عوامی خدمت میرا مشن، ترقی کے ثمرات ہر شہری تک پہنچانا چاہتے ہیں، نزرک مندوخیل

ضرورت اس امر کی ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کو محض کاغذوں تک محدود رکھنے کے بجائے عملی طور پر عوام تک پہنچایا جائے

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور سابق وزیر بلوچستان اسمٰعیل شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوامی خدمت اور علاقے کی ترقی ان کی سیاست اور زندگی کا بنیادی مقصد ہے، حکومت کی ترقیاتی پالیسیوں کے ثمرات نچلی سطح تک پہنچانے کے لیے وہ خود ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کر رہے ہیں تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ ان کی سیاست کا مقصد صرف عوام میں اور وہ علیم، صحت، روزگار سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مسلسل کام کر رہے ہیں، جن میں سے بیشتر منصوبے عوام کی بنیادی ضروریات سے متعلق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی سیاست کا مقصد صرف اقتدار نہیں بلکہ عوام کی خدمت ہے اور وہ اس مقصد کو عملی اقدامات اور زمینی سطح پر موجود مسائل کا پائیدار اور جائز حل دینے کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے علاقے میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں اور عوامی فلاح کے منصوبوں کی خود نگرانی کر رہے ہیں تاکہ ان کے ثمرات ہر شہری تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کو محض کاغذوں تک محدود رکھنے کے بجائے عملی طور پر عوام تک پہنچانا چاہیے

بقیہ 6 صفحہ 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ پیشہ ور بھکاریوں کی بھرمار، شہریوں کا سخت ردعمل، کارروائی کا مطالبہ

بچے کے صرف بازاروں، سڑکوں، چوراہوں اور اشاروں پر درجنوں کی تعداد میں بھکاری مرد، عورتیں اور بچے بھیک مانگتے دکھائی دینے پر

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں پیشہ ور بھکاریوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے شہریوں کو شدید پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے۔ شہر کے مصروف بازاروں، سڑکوں، چوراہوں اور اشاروں پر درجنوں کی تعداد میں بھکاری مرد، عورتیں اور بچے بھیک مانگتے دکھائی دیتے ہیں، جن سے بیشتر مظلوم گروہوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ شہریوں نے مقامی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے خلاف فوری اور مؤثر کارروائی کی جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بھکاریوں کی جانب سے زبردستی مانگنا، گاڑیوں کی کھڑکیاں بجانا، اور خواتین یا بچوں کو چوٹیاں طور پر استعمال کرنا معمول بن چکا ہے۔ متعدد واقعات میں ان پیشہ ور گروہوں کے ملوث ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں جن میں جیب تراشی، چوری اور افراد کو اغوا میں شہریوں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہر چوراہے پر ہاتھ پھیلائے کھڑے یہ بھکاری اب صرف بھیک ہی نہیں کرتے بلکہ بعض

بقیہ 8 صفحہ 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں ماحولیاتی مسائل سنگین صورتحال اختیار کر رہے ہیں، موثر اقدامات ناگزیر ہیں، خاہر خان ناصر

محکمہ جنگلات کا ماحولیاتی تحفظ کے لیے مختلف اقدامات کا اعلان، ماحولیاتی تبدیلی کے خطرات پر بھی خصوصی توجہ دینا ہوگی، بیان

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان فورم آف انوائرمنٹل جرنلسٹس کے صدر ظاہر خان ناصر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ماحولیاتی مسائل تیزی سے سنگین صورتحال اختیار کر رہے ہیں، موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت، جنگلات میں کمی، فضائی آلودگی، غیر ضروری درختوں کی کٹائی اور ماحولیاتی قوانین پر موثر عملدرآمد نہ ہونے کے باعث صوبے کو سنگین خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ حکومت، متعلقہ اداروں، ماہرین ماحولیات، میڈیا اور سول سوسائٹی کو مل کر ماحولیاتی تحفظ کے لیے ٹھوس اور دیرپا اقدامات کرنا ہوں گے۔ اپنے ایک بیان میں ظاہر خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، تاہم یہاں ماحولیاتی مسائل بھی اپنی نوعیت کے اعتبار سے انتہائی اہم ہیں۔ پانی کے محدود ذخائر، خشک سالی، بڑھتا ہوا درجہ حرارت، بارشوں کے غیر معمولی رجحانات اور جنگلات و قدرتی وسائل پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے باعث صوبے کو سنگین

بقیہ 10 صفحہ 5 ملاحظہ فرمائیں

چھتر، آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، اس کی قدر کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے، ارشد حسین خان کھوسہ

پاکستان نے ہمیں آزادانہ زندگی اور ترقی کے مواقع فراہم کیے، ملک کی سلامتی اور استحکام کے لیے کردار ادا کرنا ہوگا

چھتر (یو این اے) آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اس کی قدر کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے یہ ارشد حسین خان کھوسہ تفصیلات کے مطابق چھتر آباد کی سیاسی، دینی کی شخصیت معروف زمیندار میر ارشد حسین خان کھوسہ نے کہا ہے کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی جانب سے پاکستان قوم کے لیے ایک عظیم نعمت ہے، جس میں قدر و محنت ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔ پاکستان نے ہمیں آزادانہ زندگی گزارنے، تعلیم حاصل کرنے، اپنے مستقبل کے فیصلے کرنے اور اپنے مذہبی اور ثقافتی اقدار کو محفوظ رکھنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ ہم ارشد حسین خان کھوسہ نے کہا کہ آزادی ہمارے بزرگوں اور قائداعظم محمد علی جناح کی عظیم جدوجہد اور قربانیوں کا ثمر ہے۔ ہمارے بزرگوں نے ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے بے شمار قربانیاں دیں، جنہوں نے قائداعظم کی قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں سے متحد ہو کر پاکستان کے قیام کے لیے تاریخی جدوجہد کی۔ میر ارشد حسین خان کھوسہ نے

بقیہ 13 صفحہ 5 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان قدرت کا انمول تحفہ ہے، محمد الیاس کبزئی

ڈپٹی کمشنر سی سیکٹر (ر) الیاس کبزئی نے کہا ہے کہ پاکستان قدرت کا انمول تحفہ ہے پاک سرزمین کو خصوصیت حاصل ہے بلوچستان میں آباد ہمت وطن قبائل ملک و قوم کا بیش سرمایہ ہے جشن آزادی کو سنگلاخ پہر میں شایاں شان انداز سے منایا جائے۔ یوم آزادی ہمارے لیے ایک تاریخی اور باعث فخر دن ہے، جس روز برصغیر کے مسلمانوں نے قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں ایک آزاد وطن حاصل کیا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے تحصیل پریس کلب گنداخہ کے چیئرمین [illegible] کے موقع پر کیا۔

بقیہ 1 صفحہ 5 ملاحظہ فرمائیں

ظلم کرنے والے سن لیں مکافات عمل سے کوئی بچ نہیں سکتا، سہیل آفریدی

ملک میں انصاف کا فقدان اس وقت شدید آزمائش سے دوچار ہے، اگر ایک صحیح انصاف کے لیے اسٹیبلشمنٹ کو تنازعہ ہے تو پھر کوئی حوصلہ اور ہمت نہ لگی، وزیراعلیٰ کے پی

اسلام آباد، پشاور (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ عمران خان کی صحت سے متعلق تشویشناک خبریں سامنے آ رہی ہیں اور قوم کو ان کی صحت کے حوالے سے شدید تحفظات ہیں، جب ہم ان کی صحت پر سیاست کرتے ہیں اور دوسری عمران خان نے اپنی صحت کے حوالے سے کبھی ایسی کوئی بات کی ہے جس کا مقصد انہیں کسی ریلیف کا حصول ہو، لہٰذا ضروری ہے کہ کنسل شفا اور مدارنی میں جاری تجربوں کے ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر ڈاکٹر ذیب اللہ خیل کا گورنمنٹ ویٹرنری ہسپتال کے ڈاکٹر عبدالقیوم کا ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر ڈاکٹر عبدالاحد خان کا گورنمنٹ ویٹرنری ہسپتال کے ڈاکٹر عبدالصبور کا ڈسٹرکٹ لائیو سٹاک آفیسر ڈاکٹر عبدالرحمان کا گورنمنٹ ویٹرنری ہسپتال کے ڈاکٹر عبدالقادر